روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 14 مارچ 2012ء 20 ربیع الثانی 1433 ہجری 14 امان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 62

عاجزی کی برکات

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر انسان کا سر دو زنجیروں میں ہے۔ ایک زنجیر ساتویں آسمان تک جاتی ہے اور دوسری زنجیر ساتویں زمین تک جاتی ہے۔ جب انسان تواضع یا عاجزی اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ زنجیر کے ذریعہ اسے ساتویں آسمان تک لے جاتا ہے اور جب وہ تکبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ زنجیر کے ذریعہ اسے ساتویں زمین تک لے جاتا ہے اور انتہائی نیچے گرا دیتا ہے۔

(الکامل فی ضعفاء الرجال از ابن عدی جلد3 صفحہ 339)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سواے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے۔ جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے۔ اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تعالیٰ تک نہیں پہنچ سکتا جو تقویٰ سے خالی ہو۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقویٰ ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہوگی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہوگا۔ ضرور ہے کہ انواعِ رنج ومصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزت آسمان پر دے گا سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اس کی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو سو وہ عمل نیک دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو۔ ہر ایک جو تم میں سست ہو جائے گا وہ ایک گندی چیز کی طرح جماعت سے باہر پھینک دیا جائے گا۔ اور حسرت سے مرے گا اور خدا کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ دیکھو میں بہت خوشی سے خبر دیتا ہوں کہ تمہارا خدا درحقیقت موجود ہے۔ اگرچہ سب اسی کی مخلوق ہے لیکن وہ اس شخص کو چن لیتا ہے جو اس کو چنتا ہے۔ وہ اس کے پاس آجاتا ہے جو اس کے پاس جاتا ہے۔ جو اس کو عزت دیتا ہے وہ بھی اس کو عزت دیتا ہے۔

تم اپنے دلوں کو سیدھے کر کے اور زبانوں اور آنکھوں اور کانوں کو پاک کر کے اس کی طرف آجاؤ کہ وہ تمہیں قبول کرے گا۔ عقیدہ کی رو سے جو خدا تم سے چاہتا ہے وہ یہی ہے کہ خدا ایک اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کا نبی ہے اور وہ خاتم الانبیاء ہے اور سب سے بڑھ کر ہے۔

(کشتی نوح-روحانی خزائن جلد19 صفحہ15)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2012ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلیفون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو/ ٹیسٹ 15,14 جولائی 2012ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 12 جولائی 2012ء کو نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 18 جولائی صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

مشعل راہ

مرسلہ :۔ نظارت صنعت وتجارت

بے ضرورت قرض لینے کی ممانعت اور بروقت ادائیگی کی تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ 6رفروری2004ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

’’بعض لوگ قرض لے لیتے ہیں اور بعض لوگ تو عادی قرض لینے والے ہوتے ہیں۔ پتہ ہوتا ہے کہ ہمارے وسائل اتنے نہیں کہ ہم یہ قرض واپس کرسکیں۔ لیکن پھر بھی قرض لیتے چلے جاتے ہیں کہ جب کوئی پوچھے گا کہہ دیں گے کہ ہمارے پاس تو وسائل ہی نہیں، ہم تو دے ہی نہیں سکتے۔ اپنے اخراجات پر کنٹرول ہی کوئی نہیں ہوتا۔ جتنی چادر ہے اتنا پاؤں نہیں پھیلاتے اصل میں نیت یہی ہوتی ہے پہلے ہی کہ ہم نے کون سا دینا ہے۔ بے شرموں کی طرح جواب دے دیں گے۔ یہاں جو قرض دینے والے ہیں ان کو بھی بتادوں کہ بجائے اس کے کہ بعد میں جھگڑے ہوں اور امور عامہ میں اور جماعت میں اور خلیفۂ وقت کے پاس کیس بھجوائیں کہ ہمارے پیسے دلوائیں تو پہلے ہی سوچ سمجھ کر، جائزہ لے کر ایسے لوگوں کو قرض دیا کریں۔ یا تو اس نیت سے دیں کہ ٹھیک ہے اگر نہ بھی واپس ملا تو کوئی حرج نہیں۔ یا پھر اچھی طرح جائزہ لے لیا کریں کہ اس کی اتنی استعداد بھی ہے، قرض واپس کرسکتا ہے کہ نہیں۔

پھر ایک دوسری روایت میں حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس نیت سے کوئی چیز خریدتا ہے کہ وہ اس کی قیمت ادا نہ کرے گا تو جس دن وہ مرے گا وہ خائن ہوگا اور خائن جہنمی ہے۔

(مجمع الزوائد جلد 4 صفحہ 131)

بعض لوگ چیزیں ادھار خرید لیتے ہیں یہ بھی ایک طرح کا قرض ہے ایسے لوگوں کے بارہ میں بھی بڑا انذار ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بارہ میں فرماتے ہیں:۔

...... اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے متعلق مطمئن ہو اور اسے بلا رہن روپیہ دے دے تو وہ شخص جسے روپیہ دیا گیا ہے اور جسے امین جانا گیا ہے اس کا فرض ہے کہ دوسرے کے مطالبہ پر روپیہ بلاحجت واپس کردے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اس جگہ قرض کو امانت قرار دیا گیا ہے جس میں یہ حکمت ہے کہ دنیا میں عام طور پر امانت کی ادائیگی تو ضروری سمجھی جاتی ہے۔ لیکن قرض کی ادائیگی میں ناواجب تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے۔ اس لیے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرض بھی ایک امانت ہی کی قسم ہے............ اس آیت سے ہر قسم کی امانتوں کی حفاظت اور ان کی بروقت واپسی کا بھی ایک عام سبق ملتا ہے جس کی طرف قرآن کریم کی ایک دوسری آیت...... (المومنون:9) میں بھی اشارہ کیا گیا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ تمدنی معاملات کی ایک اہم شاخ دوسرے کے پاس امانت رکھوانا بھی ہے۔ پس نہ صرف قرض کے معاملات میں بلکہ امانت کے معاملہ میں بھی تمہیں تقویٰ اللہ سے کام لینا چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ امانت لینے والا آئے اور تم واپسی میں پس وپیش کرنے لگ جاؤ۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 648،649)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ ایک دوسرے شخص کی امانت جو اس کے پاس جمع تھی لے کر کہیں چلا گیا ہے۔ اس پر فرمایا:۔

’’ادائے قرضہ اور امانت کی واپسی میں بہت کم لوگ صادق نکلتے ہیں اور لوگ اس کی پروا نہیں کرتے حالانکہ یہ نہایت ضروری امر ہے۔ حضرت رسول کریم ﷺ اس شخص کا جنازہ نہیں پڑھتے تھے جس پر قرضہ ہوتا تھا۔ دیکھا جاتا ہے کہ جس التجا اور خلوص کے ساتھ لوگ قرض لیتے ہیں اسی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ واپس نہیں کرتے بلکہ واپسی کے وقت ضرور کچھ نہ کچھ تنگی ترشی واقع ہو جاتی ہے۔ ایمان کی سچائی اسی سے پہچانی جاتی ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 265، بدر5 ستمبر 1907ء)

تو احمدی کی پہچان تو یہ ہونی چاہئے کہ ایک تو قرض اتارنے میں جلدی کریں، دوسرے قرض دینے والے کے احسان مند ہوں کہ وہ ضرورت کے وقت ان کے کام آیا۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بعض لوگ ان امور کی پروا نہیں کرتے اور ہماری جماعت میں بھی ایسے لوگ ہیں جو بہت کم توجہ کرتے ہیں، اپنے قرضوں کے ادا کرنے میں۔ یہ عدل کے خلاف ہے۔ آنحضرت ﷺ تو ایسے لوگوں کی نماز (جنازہ) نہ پڑھتے تھے۔ پس تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہئے اور ہر قسم کی خیانت اور بے ایمانی سے دُور بھاگنا چاہئے۔ کیونکہ یہ امر الٰہی کے خلاف ہے جو اس نے اس آیت میں یعنی اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ ...... (النحل:91) دیا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 607۔ الحکم 24رجنوری 1906ء)

تو یہاں یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ ایک تو یہ کہ قرض مقررہ میعاد کے اندر ادا کیا جائے جس کا وعدہ کیا گیا ہے اور اگر پتہ ہے کہ واپس نہیں کرسکتے کیونکہ وسائل ہی نہیں ہیں، اور غلط بیانی کر کے میعاد مقرر کروالی ہے تو پھر بہتر ہے کہ خائن بننے کی بجائے مدد مانگ لی جائے۔ لیکن جھوٹ اور خیانت کے مرتکب نہیں ہونا چاہئے۔ لیکن مدد مانگنے والوں کو بھی عادت نہیں بنا لینی چاہئے کیونکہ سوائے انتہائی اضطراری حالت کے اس طرح مدد مانگنا بھی منع ہے اور معیوب سمجھا گیا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کے سخت خلاف تھے۔‘‘

(تلقین عمل صفحہ 349 تا 351)

مکرم عبدالنور عابد صاحب

جامعہ احمدیہ کینیڈا کی خبریں

نئے تعلیمی سال کا آغاز

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد مورخہ 12 ستمبر 2011ء سے جامعہ احمدیہ کینیڈا کا سال 2011ء۔2012ء شروع ہوا۔

اس تعلیمی سال کے پہلے دن مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا جامعہ احمدیہ تشریف لائے اور طلباء کو افتتاحی خطاب سے نوازا۔

ضمنی امتحانات

ایسے طلباء جو سال 2010-2011ء کے تعلیمی سال کے امتحانات مقررہ معیار کو حاصل نہ کرسکے تھے ان کے ضمنی امتحانات کا آغاز مورخہ 6 ستمبر 2011ء کو ہوا۔ ان امتحانات میں جن طلباء نے کامیابی حاصل کی ان کو اگلی کلاسوں میں ترقی دے دی گئی۔

مکرم چوہدری مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ لاہور کا خطاب

مورخہ 16 ستمبر 2011ء مکرم چوہدری مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ لاہور جامعہ احمدیہ تشریف لائے۔ آپ نے ملکی قوانین کے بارہ میں خطاب فرمایا جس میں قانون ساز اداروں کا تعارف نیز قوانین کی تشکیل پر روشنی ڈالی۔ خطاب اور سوال وجواب کا یہ سلسلہ قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

حفظ القرآن سکول کا اجراء

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے 18 ستمبر 2011ء کو جامعہ احمدیہ کینیڈا کے ذیلی ادارہ حفظ القرآن سکول کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ 15 طلباء نے امسال حفظ القرآن سکول میں داخلہ لیا۔ حفظ القرآن سکول کے طلباء کی رہائش پیس ویلج میں واقع ہوسٹل 21 ظفر اللہ خان کریسنٹ میں ہے۔

جامعہ ہوسٹل

امسال جامعہ احمدیہ کے پاس 4 ہاسٹل ہیں۔ جن میں 10 اور 40 ظفر اللہ خان کریسنٹ، 270 اور 245 احمدیہ ایوینیو شامل ہیں۔ ہر ہاسٹل کے ایک نگران استاد مقرر ہیں جو ہر روز رات کو دو گھنٹے کیلئے مطالعہ کے اوقات کے دوران رات 9 تا 11 بجے ہاسٹلز میں تشریف لاتے ہیں اور طلباء کی مختلف مضامین میں مدد کرتے ہیں۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 8راکتوبر 2011ء بروز ہفتہ جامعہ احمدیہ کینیڈا میں جلسہ سیرت النبی ﷺ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت مکرم مولانا سہیل احمد ثاقب بسراء صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا نے فرمائی۔

علمی ریلی کا آغاز

امسال علمی ریلی کا آغاز مورخہ 13راکتوبر 2011ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر وعصر عربی فی البدیہہ تقریر کے ساتھ ہوا۔

تمام مقابلوں میں 5 گروپس میں سے ہر گروپ کے 2،2 طلبہ نے حصہ لیا۔ انگریزی فی البدیہہ تقریر کا مقابلہ مورخہ 17راکتوبر 2011ء اور اردو فی البدیہہ تقریری مقابلہ مورخہ 18ر اکتوبر 2011ء کو ہوا۔

سیمینار

ہر جمعہ کے روز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خاص ہدایت کے مطابق ایک سیمینار منعقد کیا جاتا ہے جس میں درجہ سادسہ اور درجہ خامسہ کے طلباء کسی ایک عنوان پر باقاعدہ ریسرچ پیش کرتے ہیں۔ اس کی تیاری کیلئے ہر طالب علم کو قریباً ایک ماہ کا وقت دیا جاتا ہے۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا جنوری 2012ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مجلس عرفان

یکم جون 1933ء

بھولنے میں حکمت

ایک گفتگو کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا ماموریں کی کسی امر میں بھول بھی حکمت کے ماتحت ہوتی ہے۔ مثلاً اگر رسول کریم ﷺ نماز میں کبھی نہ بھولتے۔ تو امت کو معلوم نہ ہوسکتا۔ کہ نماز میں بھولنے پر کیا کرنا چاہئے۔ آپ کی اس قسم کی بھول نے سجدہ سہو کا طریق بتا دیا۔ اسی طرح رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے لیلۃ القدر بتائی گئی تھی۔ لیکن دو آدمیوں کے لڑنے کا شور سن کر بھول گئی۔ اب بظاہر تو یہ خیال کیا جاسکتا ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ کے بھول جانے کی وجہ سے کتنا بڑا نقصان ہوگیا۔ لیکن حقیقت میں بہت بڑا فائدہ ہوا۔ اب رمضان کے آخری عشرہ میں مومن اس کی تلاش میں عبادت کرتے ہیں۔ لیکن اگر اس کا خاص وقت بتا دیا جائے۔ تو قضاعمری کی طرح صرف اسی رات کو جاگتے اور اس قدر عبادت کرنے سے محروم رہ جاتے۔

7 جون 1933ء

مختلف امراض کے علاج

سخت گرمی پڑنے کے ذکر پر کسی نے کہا۔ پہلے تو معلوم نہ تھا کہ بیماریوں کے جرمز ہوتے ہیں۔ مگر اب کہا جاتا ہے کہ گرمی سے وہ مرجاتے ہیں اس لئے گرمی پڑنا بھی مفید ہی ہوتا ہے۔

فرمایا۔ مسلمانوں کے عروج کے زمانہ میں تحقیقات اس حد کو پہنچ چکی تھیں کہ بیماریوں کے جرمز ہوتے تھے۔ اور یورپین ڈاکٹروں نے خود اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ ایک مشہور ڈاکٹر نے لکھا ہے کہ چونکہ اس زمانہ میں خوردبین ایجاد نہ ہوئی تھی۔ اس لئے مسلمان طبیب بیماریوں کے جرمز دکھا نہ سکے۔ ورنہ جرمز تک ان کی تحقیقات پہنچ چکی تھیں۔

دراصل موجودہ ڈاکٹری کی اپنی ناواقفیت کی وجہ سے بہت کچھ بے جا تعریف کی جاتی ہے۔ ورنہ بہت سی باتیں اس میں ایسی ہیں۔ جو مسلمانوں کے عہد کی ایجاد شدہ ہیں۔ مثلاً اسلامی عہد کی طبابت میں لکھا ہے کہ کمزور کو بکرے کے کپورے کھلائے جائیں۔ پہلے اس پر لوگ ہنستے تھے۔ مگر اب خود اس علاج کو مفید قرار دے رہے تھے۔ اسی طرح وٹامن ایک بہت مقوی اور بہت مفید چیز قرار دی جاتی ہے۔ لیکن وہ بعینہٖ حلوہ سوہن ہے۔ جو طریق حلوہ سوہن بنانے کا ہے۔ وہی وٹامن کا ہے۔ اور وہی اشیاء اس میں ڈالی جاتی ہیں۔

مسلمانوں کے عہد میں مختلف امراض کے علاج کے لئے مختلف وارڈ مقرر تھے۔ اور اسلامی سلطنت میں شفاخانوں کے انسپکٹر جنرل کا عہدہ ہوتا تھا۔ وہ جس شفا خانہ کی تصدیق کرتا۔ اسے حکومت کی طرف سے مالی امداد ملتی تھی۔

چند مفید ایجادیں

حال میں انگریزی کی ایک کتاب شائع ہوئی ہے۔ جس میں لکھا ہے۔ کہ میوزک کے تمام اوزار جن پر یورپ والوں کو بڑا فخر ہے۔ تمام کے تمام ہسپانیہ کے مسلمانوں میں رائج تھے۔ ان کی کتابوں سے یورپ والوں نے نقل کئے۔ مگر ان کتابوں کو چھپا دیا گیا۔ توپ اور بندوق سب سے پہلے مسلمانوں نے ایجاد کی اور ترکوں نے پہلے پہل انہیں استعمال کیا۔ مگر اب ان پر قبضہ یورپ کا ہوگیا۔ دہلی کے قلعہ میں شاہی حمام ایک چراغ سے گرم ہوتا تھا۔ اور چراغ خود بخود جلتا رہتا تھا۔ انگریزوں نے جب قلعہ پر قبضہ کیا۔ اور حمام کو اکھیڑ کر معلوم کرنا چاہا۔ کہ کس طرح بنایا گیا ہے۔ تو وہ چراغ بجھ گیا اور پھر نہ بنا سکے۔

ترقی کی مخالفت

غرض مسلمانوں نے عروج کے زمانہ میں بڑی بڑی ایجادیں کیں۔ مگر مصیبت یہ پیش آئی۔ کہ علماء اور صوفیاء نے ان کو اسلام کے خلاف قرار دے دیا۔ بجائے اس کے کہ وہ عیاشی کو روکتے۔ جس میں اس قسم کی ترقیات نے اضافہ کر دیا۔ انہوں نے سامان ترقی کی مخالفت شروع کردی۔ جو نتیجہ تھا غلط تصوف کا۔ اس وجہ سے مسلمانوں میں وہ ترقیات محفوظ نہ رہ سکیں۔

ایک اور وجہ یہ بھی ہوئی کہ مسلمانوں کی آخری ترقی یورپ میں تھی اور وہ ترک تھے۔ جو ہر طرف سے دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے۔ اور ان کے سامنے ہر وقت تلوار رہی تھی۔ یعنی وہ لڑائی جنگ میں مصروف رہے۔ ایجادات کی طرف توجہ کرنے کا انہیں موقع ہی نہیں ملا۔ اس کے ساتھ ہی وہ یورپ کی عیاشی سے متاثر ہوکر اس میں پھنس گئے۔ اس طرح اسلامی ایجادیں اور اسلامی ترقیاں ختم ہوگئیں۔ میرا خیال ہے کہ اگر مسلمانوں کی آخری ترقی ترکی کی بجائے کسی اور ملک میں ہوتی تو یہ انجام نہ ہوتا۔

16 جون 1932ء

اوّل و آخر گھر

خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے عرض کیا۔ قرآن شریف میں جو آیا ہے۔ ان اول بیت وضع للناس کیا اس بیت کی بناء حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شروع کی تھی۔ فرمایا: اسے بنایا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے تھا۔ مگر اس کے آثار پہلے سے تھے۔ وہاں گئے اور قرآن میں آیا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ اے خدا میں نے تیرے گھر کے پاس اپنی ذریت کو ٹھہرایا ہے۔ عرض کیا گیا کہ کس نے اس کی پہلے بنیاد رکھی تھی۔ فرمایا معلوم نہیں۔ مگر میور جیسا متعصب شخص بھی تسلیم کرتا ہے۔ کہ تاریخ عرب سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ گھر بہت پرانا تھا۔ ہم تو اوّل بیت وضع للناس کے یہ معنی کرتے ہیں کہ تمام بنی آدم کو جمع کرنے کے لئے یہی (گھر) اوّل یہی ہے اور آخر۔ (الفضل 20 جون 1933ء)

ایک ایرانی بزرگ مہر صاحب کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں چند سوالات پہنچے۔ ان کے جو جواب حضور نے لکھائے۔ وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

پیدائش دنیا کا مسئلہ

مہر صاحب کا یہ بیان کہ دنیا اور اس کی پیدائش کا مسئلہ لاینحل رہا اور رہے گا۔ ان معنوں میں تو بالکل صحیح اور درست ہے کہ کبھی بھی انسان ان ذرائع کو معلوم نہیں کرسکا۔ جن کی وساطت سے دنیا پیدا ہوئی ہے۔ اور یہ کہ آئندہ بھی اس کے معلوم کرنے کا امکان نظر نہیں آتا اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ اگر دنیا کی پیدائش کے ذرائع اور وسائل انسان کو معلوم ہوجائیں۔ تو وہ یقیناً ایک دنیا کے پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ پس اگر ہم یہ تسلیم کریں۔ کہ دنیا کی پیدائش کا مسئلہ انسان پر حل ہو سکتا ہے تو وہ ہمیں یہ بھی ماننا پڑے گا کہ کسی وقت انسان کے لئے ایک نئی دنیا پیدا کرلینا ممکن ہو سکے گا۔ لیکن یہ ایک ایسی بات ہے کہ مذہب اسے کلی طور پر رد کرتا ہے۔ پس اس حد تک تو مسٹر بزرگ مہر کے خیالات (دین حق) کے مطابق ہیں۔

روحانی امور کی حقیقت

مسٹر بزرگ مہر کے سوال کا دوسرا حصہ کہ Spiritual phenomenon بھی اسی طرح لاینحل ہے جس طرح پیدائش عالم کا۔ میرے نزدیک اس سے زیادہ مبہم ہے۔ جتنا کہ وہ ان سوالات کے حل کو مبہم قرار دیتے ہیں۔ Spiritual Phenomenon کے نیچے ہزارہا بلکہ لاکھوں مسائل آسکتے ہیں۔ روح اور جسم کا تعلق۔ اخلاق اور تمدن کے تعلقات۔ اخلاق سے بالا مقام جب انسان اپنے کاموں کو کسی انسانی بدلے کا محتاج قرار نہیں دیتا غرض ایسے ہی ہزاروں مسائل ہیں۔ جو کہ Spiritual Phenomenon کہلا سکتے ہیں۔ اور انہیں کہلانا چاہئے لیکن یہ ایسے ہیں جن کو سمجھنے کی ہر شخص میں قابلیت موجود ہے اور تجربہ مشاہدہ کے ساتھ اس کی صداقت اور حقیقت کو ثابت کیا جاسکتا ہے پر ان کا یہ بیان کہ Spiritual Phenomenon کا حل نہیں ہوسکتا۔ بتاتا ہے کہ انہوں نے کبھی اس مسئلہ پر غور نہیں کیا۔ ورنہ ایسا سوال جس کی تشریح بھی وہ نہیں کرسکے۔ ان کی طرف سے نہ کیا جاتا اگر دوسرے کے سوال کے اپنی طرف سے معنی کرنے جائز ہوں تو میں خیال کرتا ہوں کہ غالباً ان کی مراد یہ ہے کہ جس طرح مادی دنیا کی پیدائش کی کنہ اور حقیقت نہیں معلوم ہوسکتی۔ اسی طرح روح کی پیدائش کی کنہ اور حقیقت نہیں معلوم ہوسکتی۔ اگر ان کا یہی مطلب ہے اور اس مطلب کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ذرائع اور وہ وسائط نہیں معلوم ہو سکتے۔ جن سے روح پیدا ہوتی ہے یا روح کے وہ تمام اعمال اور اس کی کیفیتیں معلوم نہیں کی جاسکتیں تو یہ بات بالکل درست ہے اگر ایسا ہوسکتا ہے تو انسان روح کے پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا۔ لیکن خدا تعالیٰ نے انسان میں یہ طاقت نہیں رکھی۔ اس لئے پیدائش روح کی کنہ اور حقیقت بھی اس سے مخفی رکھی گئی ہے۔ مگر ان دونوں امور سے یہ نتیجہ نکالنا کہ مذہب کی کوئی غرض اور اس کا کوئی مقصد باقی نہیں رہتا۔ اور ہمیں اس کی طرف سے بے پرواہ ہو جانا چاہئے۔ ایسا ہی نتیجہ ہے۔ جیسے کوئی شخص یہ کہے کہ چونکہ گیہوں کے پیدا ہونے کا طریق مجھے معلوم نہیں ہوسکتا۔ اس لئے آئندہ روٹی کھانا چھوڑ دینا چاہئے۔ یا چونکہ پانی بننے کے وسائل کا انسان کو علم نہیں ہوسکتا اس لئے پانی پینا چھوڑ دینا چاہئے۔ ایک ناواقف انسان جسے علم طب کی کوئی خبر نہیں اس کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ اس کا بچہ سانس کس طرح لیتا ہے۔ اس کا کھانا کہاں جاتا ہے۔ کس طرح ہضم ہوتا ہے۔ پاخانہ کس طرح آتا ہے خون کس طرح بنتا ہے۔ لیکن ہم نے کوئی بے وقوف سے بے وقوف آدمی بھی نہیں دیکھا۔ جو اس بناء پر محبت کرنا چھوڑ دے اور یہ کہہ دے کہ چونکہ مجھے یہ معلوم نہیں کہ یہ بچہ کس طرح بنا ہے۔ اور کس طرح نشوونما پاتا ہے۔ اور اس لئے آئندہ کیلئے میں اس سے بے تعلق ہو جاؤں گا۔ باپ یہ نہیں دیکھا کرتا تھا کہ کھانا بچے کو کس طرح ہضم ہوتا ہے اور اس کا خون کس طرح بنتا ہے۔ وہ تو صرف یہ دیکھا کرتا ہے کہ وہ اس کا بچہ ہے جب تک وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ اس کے نطفے سے بنا ہے۔ اور اس کی بیوی سے پیدا ہوا ہے۔ وہ اس سے محبت کرتا ہے اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرتا ہے خود تکلیف اٹھاتا ہے اور اس کو آرام پہنچاتا ہے۔ اور اسی طرح ہر عقل مند انسان جو مذہب کے بارہ میں عقل اور دانش ترک نہیں کر بیٹھا۔ وہ یہ نہیں دیکھے گا کہ اس کو روح کی پیدائش اور مادہ کی سمجھ آئی ہے یا نہیں۔ وہ صرف اتنا دیکھے گا کہ مادہ اور روح موجود ہے یا نہیں۔ مسٹر بزرگ صاحب تسلیم کرتے ہیں۔ کہ مادہ کی پیدائش کی حقیقت ان کو معلوم نہیں ہوسکتی۔ لیکن کیا ایسا تسلیم کرنے کے بعد انہوں نے آگ جلانا یا کھانا کھانا چھوڑ دیا ہے۔ اگر باوجود اس

بات کے ماننے کے کہ مادہ کی پیدائش انسان کی سمجھ میں نہیں آسکتی۔ وہ مادے سے کام لینا نہیں چھوڑتے۔ اس سے فائدہ اٹھانا نہیں چھوڑتے۔ اوراس کی مضرتوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں تو پھروہ کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ روح کی پیدائش ان کی سمجھ میں نہیں آئی۔اس لئے ہمیں مذہب چھوڑ دینا چاہئے۔ روح تو ایک لطیف چیز ہے۔اور مادہ بہت کثیف اگر مادہ کی پیدائش ان کی سمجھ میں نہیں آسکتی تو روح کی پیدائش کس طرح ان کی سمجھ میں آجائے گی۔ پھر جبکہ مادہ کی پیدائش کو نہ سمجھتے ہوئے اس سے ہر طرح کام لے رہے ہیں۔ بلکہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے میں صرف ہوتا رہا ہے۔تو وہ روحانی دنیا کے متعلق اس کے خلاف کوئی دوسرا قانون جاری کرنے کی کوشش کیوں کرتے ہیں۔اس کے لئے دو ہی رستے کھلے ہیں۔ یا تو اپنے مذکورہ بالا خیالات کو مانتے ہوئے مادہ اور روح سے قطع تعلق کرلیں۔ ورنہ اگر ان خیالات کی موجودگی میں وہ ایک عالم سے تعلق رکھتے ہیں۔تو دوسرے عالم سے بھی تعلق رکھیں۔ اور حق یہی ہے۔ کہ مادی یا روحانی عالم سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہرگز اس بات کی ضرورت نہیں۔ کہ ہمیں یہ بھی معلوم ہو کہ وہ بنتے کس طرح ہیں۔اَن پڑھ سے اَن پڑھ آدمی ریل گاڑی میں سوار ہوتا ہے۔لیکن کیا ان میں سے ہر ایک جانتا ہے۔ کہ انجن کس طرح بنایا جاتا ہے۔ لوگ گھڑیاں رکھتے ہیں۔ جوتے پہنتے ہیں کپڑے پہنتے ہیں لیکن ننانوے فیصدی نہیں جانتے کہ یہ چیزیں کس طرح بنائی جاتی ہیں۔ دراصل کسی چیز سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس کی پیدائش کا معلوم کرنا ضروری نہیں ہوتا۔

مذہب کا خیال کس طرح پیدا ہوا

بزرگ مہر صاحب کا دوسرا سوال یہ ہے کہ مذہب کا خیال محض انسانی ارتقاء کی اس جدو جہد سے پیدا ہوا ہے جس میں اس نے حقیقت عالم کو سمجھنے اور سوسائٹی کو منظّم کرنے کی سعی کی ہے۔ میرے نزدیک تو یہ ایک ویسا ہی دعویٰ ہے۔ جیسا کہ فلاسفر دنیا کی حقیقت کو سمجھنے کا دعویٰ کرتا ہے۔ ان کے پہلے سوال سے تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ ہر ایک چیز کو با دلائل سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر ان کے دوسرے سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سمجھ میں نہ آنے والی بات کے لئے ہر قسم کے شک اور وسوسہ کو جائز کہتے ہیں۔انسان اور انسانی تاریخ ان کے سامنے موجود ہے۔انہیں یا تو انسانی تاریخ سے کوئی ثبوت دینا چاہئے تھا۔ یا کسی علمی بات پر اپنے دعوے کی بنیاد رکھنی چاہئے تھی۔ مجھے شبہ پڑتا ہے۔ کہ جن علوم کی طرف انہوں نے اشارہ کیا ہے۔ غالباً ان علوم کی کتب انہوں نے پڑھی نہیں۔ اگر وہ انسانی تمدن کے ارتقاء کی تاریخوں کو پڑھتے تو انہیں معلوم ہوجاتا کہ ہر زمانے اور ہر ملک میں ابتداء واحد خدا۔ ایک خالق اور ایک خدا کے خیال سے ہوئی ہے۔ اور ہمیشہ شرک مذہبی مسائل میں تشتت اور اختلاف کے خیالات ایک خدا کے خیال کے بعد پیدا ہوئے ہیں۔ اگر ہر ملک کی تاریخ سے یہ بات ثابت ہوتی ہے اور یقیناً ثابت ہوتی ہے۔ تو وہ یہ کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ خیالات انسانی جدوجہد کے نتیجہ میں ہیں۔ انسانی جدوجہد نے تو ہمیشہ ان خیالات کو خراب کیا ہے۔ جب کبھی بھی یہ خیالات دنیا میں پھیلائے گئے ہیں۔ ایک انسان کے ذریعہ جو دنیا میں وحی کا مدعی کا ہوا پھیلائے گئے ہیں۔ ہمیشہ فلاسفروں اور مدبروں نے انہیں ناپاک کرنے اور انہیں مسخ کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس واقعہ کی موجودگی میں ان کی تھیوری کس طرح قائم رہ سکتی ہے اگر ان کی تھیوری صحیح ہوتی تو چاہئے تھا کہ ہمیشہ ابتداء میں خدا تعالیٰ اور عالم بالا کے متعلق خیالات، مادیات اور طبیعات سے تعلق رکھتے۔ اور آہستہ آہستہ علمی زمانے میں توحید کا خیال نشوونما پاتا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ ہمیشہ ابتداء میں خالص توحید پیش کی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد آہستہ آہستہ انسان اس توحید کو ایک نچلے لیول (Level) پر لا کر بدنما اور بد صورت کر دیتا ہے۔

الہام سے متعلق سوالات

تیسرا سوال بزرگ مہر صاحب کا یہ ہے۔ کہ الہام ایک طبعی امر ہے۔ جس کو طبعی قوانین کے ذریعہ حل کیا جاسکتا ہے اور یہ کہ اسلام چودہ سو سال کی دنیا تو کافی ہوسکتا تھا۔ لیکن آج کے لئے وہ کافی نہیں ہے۔ یہ درحقیقت دو سوال ہیں۔ جن کو انہوں نے ایک سوال کے نیچے جمع کر دیا ہے۔ کیونکہ بفرض محال اگر یہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ اسلام اس زمانے کے لئے کافی نہیں تو اس کے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ اسلام الہامی نہیں کیونکہ بعض تعلیمیں بھی وقتی ہوا کرتی ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے غلے سال دو سال میں خراب ہو جاتے ہیں تو خدا کا بھیجا ہوا الہام کیوں کچھ دیر بعد خراب نہیں ہوسکتا۔ یہ خیال کہ جو چیز خدا تعالیٰ کی طرف سے پیدا ہو ہمیشہ قائم رہنی چاہئے۔ بالبداہت غلط ہے۔ اور قانون نیچر اس کو روک رہا ہے۔ اگر بفرض محال اسلام اس زمانہ کے لئے کافی نہیں۔ تو یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اسلام خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور انسانی اختراع ہے۔ پس چونکہ یہ دو الگ الگ سوال ہیں۔ اس لئے میں ان کا جواب بھی الگ دیتا ہوں۔

الہام کی طبعی تشریح

پہلا سوال یہ ہے۔ کہ الہام کی طبعی تشریح ہو سکتی ہے۔ اس لئے وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ اس کے دو جواب ہیں۔ (1) اگر طبعی تشریح سے یہ مراد ہے کہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ الہام کس اصول سے ہوتا ہے تو پھر بزرگ مہر صاحب کو دو چار آدمیوں کو الہام کر کے دکھانا چاہئے۔ تب ہم تسلیم کر لیں گے کہ اس کی تشریح ہوسکتی ہے یا جبکہ ان کو الہام کی حقیقت معلوم ہوگئی ہے۔ یا ان کے دوستوں یا واقفوں یا استادوں کو اس کی حقیقت معلوم ہوگئی ہے تو کیا وہ اپنی ذات پر یا اپنے دوستوں کی ذات اس تشریح کے مطابق کوئی الہام کر کے دکھا سکتے ہیں جو مذہب نے الہام کی کی ہے۔ قرآن کریم تو 1300 سال سے پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ انسانی کلام تو الگ رہا۔ اگر الہام انسانی دماغ کا اختراع بھی ہے تو کیا وجہ ہے کہ اب تک لوگ اس کی نظیر لانے سے قاصر ہیں۔ بہر حال دو باتوں میں سے ایک بات تسلیم کرنی پڑے گی یا تو یہ کہ الہام کا دعویٰ کرنے والے جھوٹے تھے یا یہ کہ ان کے دماغ کی بناوٹ اس قسم کے اوہام کو قبول کرنے کے ساتھ مناسبت رکھتی تھی۔ اگر ان کو جھوٹا تسلیم کیا جائے تو پھر الہام کی تشریح کرنا بے ہودہ اور بے فائدہ ہوجاتا ہے۔ اور اگر ان کو سچا سمجھا جائے اور الہام کو محض انسانی دماغ کا ایک کرشمہ قرار دیا جائے تو اس صورت میں ہمیں دو باتوں میں سے ایک بات تسلیم کرنی پڑے گی۔ یا تو یہ کہ انسانی دماغ انتہائی طور پر اعلیٰ دماغ تھا اور یا یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ کیفیت انسانی دماغ کی ایک بیماری کی کیفیت ہے۔ اگر ہم یہ تسلیم کریں کہ الہام استثنائی طور پر اعلیٰ دماغوں کو حاصل ہوتا ہے تو اس کے ساتھ یہ دعویٰ کرنا کہ وہ اعلیٰ دماغ تو انسان کی حقیقت کو نہ سمجھ سکے۔ لیکن وہ ادنیٰ دماغ جو الہام کو پانے کی قابلیت نہ رکھتے تھے۔ انہوں نے اس مسئلہ کو حل کر لیا۔ ایک نہایت ہی جاہلانہ دعویٰ کہلائے گا۔ اگر یہ تسلیم کیا جائے کہ الہام انسانی دماغ کی ایک بیماری کی کیفیت ہے تو پھر یہ لاینحل سوال ہمارے سامنے آجاتا ہے کہ دنیا کی تاریخ میں تمام تمدنی اور اخلاقی ترقیات مدعیان الہام کے ساتھ وابستہ نظر آتی ہیں۔ ہندو مذہب کی ساری خوبصورتی ان کی مذہبی کتابوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ یہودیت کی تمام کامیابی موسوی مذہب کے محور کے گرد گھوم رہی ہے۔ عیسوی مذہب کا تمام حسن حضرت مسیح علیہ السلام کے اقوال کا زیر احسان نظر آتا ہے۔ عالم اسلام کی شاندار ترقیات اور آنکھوں کو خیرہ کر دینے والے تغیرات قرآن کریم اور محمد رسول اللہ ﷺ کے اقوال کی ایک ادنیٰ تفسیر نظر آتے ہیں۔ کیا کوئی عقل مند انسان اس بات کو تسلیم کرسکتا ہے۔ کہ دنیا کی تمام ترقیات بیمار دماغوں کا نتیجہ تھیں۔ اگر اس حقیقت کو دیکھنے کے بعد بھی کوئی انسان یہی خیال کرتا ہے کہ الہام صرف ایک بیمار دماغ کا واہمہ اور وسوسہ ہے تو ہر عقل مند اور سمجھ دار انسان یہ کہے گا کہ خدا مجھے ایسے عقل مندوں سے بچائے اور ایسے دیوانے دنیا میں اور بھی پیدا ہوں۔

دین حق ہمیشہ کیلئے ہے

اس سوال کا دوسرا پہلو یہ تھا۔ کہ اسلام چودہ سو سال پہلے کافی ہوسکتا تھا۔ اب کافی نہیں۔ اس سوال کو سیدھی سادھی چیزیں رد کرسکتی ہیں۔ بہائیوں کی طرف سے ہمیشہ یہ سوال پیش ہوا کرتا ہے۔ وہ کہا کرتے ہیں کہ اسلام پہلے لوگوں کے لئے کافی تھا۔ موجودہ زمانے کے لوگوں کے لئے نہیں۔ اور اس وجہ سے اب بہائیت کی ضرورت ہے۔ ممکن ہے بزرگ مہر صاحب نے ایسے خیالات سے متاثر ہو کر یہ سوال پیش کر دیا ہو۔ لیکن کیا وہ چند مثالیں قرآن کریم کی ایسی تعلیم کی دے سکتے ہیں۔ جو پہلے زمانہ کیلئے کافی تھیں۔ اور اب کافی نہیں اسلام نے ہزاروں نہیں لاکھوں مسائل بیان کئے ہیں۔ اتنے بڑے دعوے کے لئے ان لاکھوں باتوں میں سے چند باتیں تو ایسی پیش کرنی چاہئے تھیں۔ جو موجودہ زمانہ کے لئے قابل عمل نہیں۔ ہم تو دیکھ رہے ہیں کہ یورپ باوجود اپنے ادعائے ترقی کے ہمیشہ منہ کی کھاتا ہے۔ اور اسلام کی طرف واپس لوٹ رہا ہے۔ طلاق اور ورثہ کے مسائل کو دیکھ لیں کس طرح پہلے عیسائیت نے اسلام کے متعلق ان مسائل پر خطرناک اعتراضات کئے پھر کس طرح اپنی پیش کردہ اعلیٰ تعلیمات کی مضرتوں کو دیکھ کر اور تجربہ کر کے نہایت ڈھٹائی کے ساتھ پھر وہ اسلام کی تعلیم کی طرف واپس لوٹا۔ اس کے مقابلے میں کیا وہ ایسی تعلیم پیش کر سکتے ہیں۔ جو رواجاً عادتاً نہیں بلکہ عقلاً فطرتاً انسان کے لئے ناقابل عمل ہو۔ اگر وہ ایسا نہیں کر سکتے تو پھر صرف یہ کہہ دینا کہ اسلام کی تعلیم تیرہ سو سال کے لئے کافی تھی۔ اب کافی نہیں۔ ایک بے دلیل دعوے ہے۔ جس کی عقل مندوں کی نظر میں کوئی حقیقت نہیں۔

احمدیت کا شاندار مستقبل

چوتھے سوال کا جواب اوپر آچکا ہے کہ جب تک وہ کوئی مثال پیش نہ کریں۔ اور دلیل نہ دیں۔ ایک دعویٰ بے دلیل کا جواب نہیں دیا جاسکتا۔ ہماری اپنی مثال موجود ہے۔ ہماری جماعت پھر......کو تیرہ سو سال پیچھے لے جارہی ہے۔ ہم دنیا کی گرد کے برابر بھی نہیں۔ لیکن خدا کے فضل سے فتح ہماری ہے۔ ایک سمجھ دار انسان بڑ کے درخت کی تازہ نکلنے والی کونپل کو نہیں دیکھا کرتا۔ بلکہ وہ اس کی سبزی اور شادابی اور آئندہ بننے والے تنے کو دیکھتا ہے اگر بزرگ مہر صاحب دور اندیشی کی عینک لگا کر ہماری حقیقت کو دیکھیں۔ تو انہیں معلوم ہوجائے گا۔ کہ احمدیت کی اس چھوٹی سی کونپل میں طاقت موجود ہے کہ ایک تھوڑے سے عرصہ میں وہ ایک تناور درخت کے پیدا کرنے کے قابل ہو گی۔ جس کے سائے تلے پناہ لینے کے لئے دنیا مجبور ہوگی۔

(الفضل 29 جون 1933ء)

ماخوذ

2011ء کی بہترین ایجادات اور دریافتیں

جنہوں نے روزمرہ کام انجام دینے آسان بنادیئے

(قسط اول)

(1) ڈرون X-47b

امریکی حکومت دیوانگی کی حد تک چاہتی ہے کہ وہ دنیا میں اپنی عسکری برتری ہرصورت میں برقرار رکھے کیونکہ وہ اسی کے ذریعے دنیا والوں پر اپنی چودھراہٹ جما سکتی ہے۔ 2011ء میں اسی امریکی دیوانگی کا ایک مظہر ڈرون X-47b کی صورت میں سامنے آیا۔

یہ کہنے کو ڈرون مگر پورا جنگی طیارہ ہے۔ یعنی جسے اڑانے کے دوران کسی انسان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اس میں نصب جدید ترین کمپیوٹر احکامات دے کر اسے اڑاتے ہیں۔ یاد رہے موجودہ تمام ڈرون کنٹرول روم میں بیٹھے اہلکار کنٹرول کرتے ہیں۔

امریکیوں نے X-47b بنیادی طور پر طیارہ بردار بحری جہازوں پر تعینات کرنے کے لئے بنایا۔ وہاں سے اسے بمباری کرنے دشمن علاقوں میں بھیجا جائے گا۔ یہ ایک جیٹ طیارے جتنا بڑا ہے اور اسے ریڈار سے چھپانے کے لئے سٹیلتھ ٹیکنالوجی سے بنایا گیا۔ لیزر اور عام بم لے جاسکتا ہے۔ سب سونک یعنی 500 میل فی گھنٹہ سے زیادہ رفتار سے اڑتا ہے۔ یوں X-47b کی شکل میں امریکیوں نے بنی نوع انسان پر حملہ آور ہونے کا ایک اور تباہ کن ہتھیار بنالیا۔ یہ اگلے سال امریکی بحریہ کو ملے گا۔ ابھی تجرباتی پروازیں جاری ہیں۔

(2) خیال کی طاقت سے حرکت

ماہرین پچھلے دس برس میں ایسے مشینی ہاتھ اور بازو ایجاد کر چکے ہیں جو محض خیال کی طاقت سے حرکت کرتے ہیں یعنی بازو کا برقی رابطہ حرکات کنٹرول کرنے والے دماغ کے حصے سے جڑا ہوا ہے۔ اعصابی سائنس کی اصطلاح میں یہ عمل دماغ مشین انٹرفیس کہلاتا ہے۔ لیکن اس عمل کے ساتھ مسئلہ یہ ہے کہ احکام یکطرفہ ہوتے ہیں، یعنی وہ دماغ سے مشینی ہاتھ کی طرف جاتے ہیں، واپس نہیں آتے۔ چنانچہ مشینی ہاتھ حرکت تو کرتا ہے لیکن کسی قسم کا احساس یا حس لامسہ نہیں رکھتا۔ یہی خرابی دور کرنے کے لئے سائنسدان اب دماغ، مشین، دماغ انٹرفیس ایجاد کرنا چاہتے ہیں۔

اس ضمن میں ایک انوکھا تجربہ امریکی شہر درہم میں واقع ڈیوک یونیورسٹی میڈیکل سنٹر کے محققوں نے کیا۔ انہوں نے دو بندروں کے دماغ میں الیکٹروڈ لگائے اور انہیں سکھایا کہ اپنے ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر کمپیوٹر میں موجود ورچوئل ہاتھ کے ذریعے کیونکر اشیاء اٹھاتی ہیں۔

الیکٹروڈ کا ایک سیٹ دماغ کے ''موٹر کورٹیکس'' حصے میں لگایا گیا جو حرکات کنٹرول کرتا ہے۔ دوسرا سیٹ ''سوماٹوسینزری ورٹیکس'' حصے میں نصب ہوا۔ اسی حصے میں ان خلیوں سے آنے والا ڈیٹا پروسیس ہوتا ہے جو چھونے کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ یوں یہ ممکن ہوگیا کہ بندروں کے دماغ سے مشین (اس تجربے میں کمپیوٹر) تک آنے والے احکامات واپس بھی جاسکیں۔

اب ماہرین نے کمپیوٹر سکرین میں بندروں کے سامنے تین ملتی جلتی اشیاء رکھیں۔ ان میں سے صرف ایک شے کو کمپیوٹر ہاتھ لگانے پر الیکٹروڈ چھونے کا احساس پیدا کرتے۔ بندروں کو پھر سکھایا گیا کہ وہی شے چھوئیں جو احساس پیدا کرتی ہے۔ وہ کامیاب ہوتے تو بطور انعام انہیں پھل پیش کیا جاتا۔ ذرا سی مشق سے بندر فوراً صحیح شے چھونے میں کامیاب ہونے لگے۔

یوں دماغ، مشین، دماغ انٹرفیس کا پہلا تجربہ کامیاب رہا۔ بندر ہاتھ ہلائے بغیر صرف اپنے خیال کی طاقت سے کمپیوٹر سکرین پر صحیح شے چھونے میں کامیاب رہے۔ اس تجربے کے نتیجے میں مستقبل میں ایسے ہاتھ پیر اور دیگر جسمانی اعضا بنانے کی راہ کھل گئی جنہیں انسان اپنے خیالات کے ذریعے کنٹرول کریں گے۔ ایسے ہاتھ پاؤں خصوصاً فالج زدہ لوگوں کو حرکت کے قابل بنادیں گے جو ایک انقلابی قدم ہوگا۔ ایک اور اہم بات یہ کہ تب وہ چھونے کا احساس بھی محسوس کرسکیں گے۔ واضح رہے، انسانوں اور جانوروں کے روزمرہ معاملات میں یہی احساس کئی کام بآسانی کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔

(3) نیا ٹیبلٹ کمپیوٹر

مارچ 2011ء میں امریکی کمپیوٹر کمپنی، ایپل نے اپنے ٹیبلٹ کمپیوٹر، آئی پیڈ کا دوسرا ورژن آئی پیڈ 2 متعارف کرایا۔ یہ ٹیبلٹ کمپیوٹر پہلے ورژن سے 33 فیصد پتلا اور 15 فیصد ہلکا تھا۔ نیز اس میں کیمرے کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔ مزید برآں نیا طاقتور پروسیسر ڈالا گیا۔ امریکہ میں اس کی قیمت 499 ڈالر سے شروع ہوتی ہے۔ پاکستان میں یہ تقریباً 80 ہزار روپے میں دستیاب ہے۔ آئی پیڈ ٹو کی امریکہ و یورپ میں مقبولیت کا اندازہ یوں لگائیے کہ جب یہ برائے فروخت پیش ہوا تو دکانوں پر لوگوں کی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔

(4) موتیابند کی تشخیص آسان

امراض چشم میں موتیا بند ایک عام بیماری ہے۔ یہ ہر سال تقریباً ڈیڑھ کروڑ انسانوں کو نشانہ بناتی ہے۔ امریکی یونیورسٹی، ایم آئی ٹی کے محققوں نے اب موتیابند کی شناخت کے لئے انتہائی سستا آلہ، کیٹرا (Catra) ایجاد کیا ہے تاکہ اس مرض سے نمٹا جاسکے۔ آلے کی خوبی یہ ہے کہ عام موبائل فون کے ساتھ لگ کر چلتا ہے۔ چنانچہ یہ ان دور دراز دیہاتوں یا غریب علاقوں میں بھی کارآمد ہے۔ جہاں لوگوں کو ماہر امراض چشم کی سہولت حاصل نہیں۔

ہوتا یہ ہے کہ مریض سب سے پہلے آلے کے آئی پیس میں جھانکتا ہے۔ تب آنکھ کا عکس فون کی سکرین پر آجاتا ہے۔ پھر آلہ روشنی آنکھ میں پھینکتا ہے۔ اس وقت عکس مدہم پڑجائے تو یہ نشانی ہے کہ آنکھ موتیابند کا نشانہ بن چکی۔ چنانچہ مریض پھر ایک اور بٹن دباتا ہے۔ تب آلہ حساب لگاتا ہے کہ موتیا بند کہاں تک پہنچا اور پھر نتیجہ ظاہر کردیتا ہے۔ اس آنکھ دوست آلے کی قیمت صرف دو سو روپے ہے۔

(5) کیڑے ڈھونڈنے کا آلہ

گھر میں مختلف کیڑے مثلاً لال بیگ، کھٹمل، چیونٹی، ٹڈیاں وغیرہ بہت تنگ کرتی اور گندگی پھیلاتی ہیں۔ بیشتر کیڑے دوا چھڑکنے سے مر جاتے ہیں لیکن یہ جاننا ضروری ہے کہ وہ کہاں ملتے ہیں اور اسی بات کا پتا چلانا کارے دارد ہے۔ امریکہ میں یہ کام تربیت یافتہ کتوں سے لیا جاتا ہے۔ وہ سونگھ کر پتا چلاتے ہیں کہ گھر کے کس کونے کھدروں میں کیڑے دبکے بیٹھے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ کتے کی ناک میں مختلف بوئیں سونگھنے والے خلیے کتوں کی اقسام کے اعتبار سے 12 کروڑ تا 30 کروڑ پائے جاتے ہیں۔ جبکہ انسانی ناک میں صرف 50 لاکھ ہوتے ہیں۔ چنانچہ کتے کیڑے مکوڑوں کی بوئیں (فیرومون) بھی سونگھ لیتے ہیں۔ کیڑے انہی بوؤں کی مدد سے ایک دوسرے سے رابطہ کرتے ہیں۔

اب امریکہ کے ایک موجد، کرس گوگین نے کتے کی ناک کے مانند ہی کام کرنے والا آلہ The Bed Bug Detective ایجاد کیا ہے۔ پہلے آلے کا پنکھا چل کر ہوا اندر داخل کرتا ہے، پھر آلے میں نصب سینسر کیڑوں کی بوؤں کا پتا چلاتے ہیں۔ جونہی کسی کیڑے کی بو ملے، آلے پر سرخ بتی روشن ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جس جگہ بتی جلے، وہیں کیڑے مار دوا چھڑکیے اور کیڑوں سے نجات پالیجیے۔

یہ آلہ ابھی دو سو ڈالر کا ہے۔ رواں سال کے آخر میں دستیاب ہوگا۔ خواتین یقیناً اس سے بہت فائدہ اٹھائیں گی کہ امریکہ سے آسٹریلیا تک ہر باورچی خانے میں کوئی نہ کوئی موذی کیڑا چھپا مل جاتا ہے۔

(6) زمین جب مرتے مرتے بچی

یہ اگست 1883ء کی بات ہے، میکسیکو کی زکاتیکاس رصدگاہ میں فلکیات داں، جوز بونیلا اپنی دوربین سے سورج کے دھبوں کا مطالعہ کررہا تھا کہ اسے بہت سی اشیاء کا جھرمٹ سفر کرتا دکھائی دیا۔ اس جھرمٹ میں 3 ہزار سے زائد اشیاء شامل تھیں۔ اسے سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ کیا شے ہے۔ تاہم اس نے جھرمٹ کی تصاویر لیں اور اپنے مشاہدے کی تفصیل 1886ء میں فرانسیسی رسالے لاآسٹرونومی میں شائع کرادیں۔

رسالے کے مدیر نے لکھا کہ یہ انتہائی بلندی پر پرواز کرتا پرندوں کا غول یا مٹی کا بادل ہوگا۔ یوں بونیلا کا مذاق اڑایا گیا۔ تاہم اس کی تصویر کو یہ اعزاز ضرور ملا کہ وہ ناقابل شناخت اڑن شے دکھانے والی دنیا کی پہلی تصویر بن گئی۔

اکتوبر 2011ء میں نیشنل آٹونومس یونیورسٹی آف میکسیکو سے تعلق رکھنے والے ماہرین فلکیات نے انکشاف کیا کہ 1883ء میں دیکھا گیا مختلف اشیاء کا جھرمٹ دراصل ایک بڑے دمدار ستارے، پونس بروکس کے ٹکڑے تھے اور ان میں سے ہر ٹکڑا اگر زمین پر گرتا تو ''ایک ہزار ایٹم بم'' گرنے سے پھیلنے والی تباہی جتنی بربادی پھیلا دیتا۔

گویا 1883ء میں بنی نوع انسان سمیت کرہ ارض پر آباد زندگی کی ہر قسم خوفناک تباہی سے بال بال بچ گئی۔ ماہرین فلکیات کا کہنا ہے کہ فضا میں تیرتے بم نما ٹکڑوں کا بادل زمین سے چند ہزار میل پرے سے گزر گیا۔ اگر وہ زمین کا رخ کرلیتا تو یہاں بہت تباہی پھیلتی اور ممکن تھا کہ زمین پہ کئی ہزار برس تک زندگی کا پنپنا مشکل ہوجاتا۔

(7) موبائل احتجاج

2011ء کا سال موبائل فون کی ایک بہت بڑی خاصیت اجاگر کرگیا۔ یہ کہ اسے آمروں اور ظالموں کے خلاف بطور ہتھیار استعمال کرنا ممکن ہے۔ تیونس میں جب احتجاجی مظاہرے شروع ہوئے تو مظاہرین نے بذریعہ موبائل ہی ان کی تصاویر اور وڈیو فلمیں لیں اور سوشل نیٹ ورک سائٹس اور یوٹیوب میں پوسٹ کردیں۔ انہیں دیکھ کر پھر

دیگر لوگوں کو بھی یہ تحریک ملی کہ وہ احتجاج میں شریک ہو جائیں۔

غرض موبائل فون سے کھینچی گئی تصاویر اور لی گئی فلموں نے جادو جیسا عمل دکھایا اور احتجاج کی آگ پوری دنیا میں بھڑکتی چلی گئی۔ اب جگہ جگہ ہونے والے مظاہروں میں لوگ موبائل تھامے پولیس یا فوج کے سامنے نظر آئے۔ گویا مظاہرین نے موبائل کو اطلاعی یا انفارمیشن ہتھیار بنالیا۔ یہ ایک بہت بڑی تبدیلی تھی، کیونکہ اب مظاہرین کے لئے یہ ضروری نہیں رہا کہ وہ اپنی آواز دوسروں تک پہنچانے کی خاطر کلی طور پر میڈیا پر بھروسہ کریں۔ اب وہ ''میدان جنگ'' کا حقیقی منظر بذریعہ موبائل فون از خود ریکارڈ کرتے اور دنیائے انٹرنیٹ میں چلا دیتے جہاں اربوں لوگ اسے دیکھتے۔ اسی قسم کے احتجاج نے تیونسی آمر بن علی اور مصری حسنی مبارک کی حکومتوں کا تختہ الٹا۔ اسی نے امریکی حکمرانوں کو باور کرایا کہ امریکہ میں امیر اور غریب کے مابین عدم مساوات تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ موبائل فون کے بطن سے جنم لیتا احتجاج عالمی معاشرے میں مزید کیا اثرات مرتب کرتا ہے۔

(8) کم ایندھن کھانے والا انجن

دنیا بھر میں آٹو انڈسٹری سے منسلک سائنسدان ایسے انجن بنانے کی کوشش کر رہے ہیں جو کم سے کم ایندھن سے زیادہ سے زیادہ فاصلہ طے کرے۔ ایک ایسا ہی انجن جرمن انجینئر پیٹر ہوفبوئر نے ایجاد کیا ہے۔ جو ایک کمپنی، ایکوموٹرز کا مالک ہے۔ اس انجن کا نام اوپوک (OPOC) ہے۔ یہ لفظ اپوزڈ پسٹن اپوزڈ سلنڈر (Opposed-piston opposed-cylinder) کا مخفف ہے۔

دراصل اس انجن کا بنیادی تصور نیا نہیں ہے۔ ایسے انجن کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ایک ہی سلنڈر میں آمنے سامنے دو پسٹن لگے ہوتے ہیں جن کے درمیان میں ایندھن کے ترتیب وار دھماکوں سے پسٹن پیچھے ہٹتے اور آگے آتے ہیں جس کے باعث کرنک شافٹ گھومتی ہے، جو گاڑی کو حرکت دیتی ہے۔ کچھ امریکی آبدوزوں میں ایسے ہی ڈیزل انجن استعمال کئے جاتے تھے جبکہ Doxford قسم کے بحری جہازوں کے انجن بھی اسی اصول پر کام کرتے ہیں۔ نیا OPOC انجن موٹر کاروں میں استعمال کیا جائے گا۔ یہ دگنی طاقت پیدا کرتا جبکہ ٹربو ڈیزل انجنوں سے وزن میں 30 فیصد ہلکا بھی ہے۔

اوپوک کی خاصیت یہ ہے کہ یہ دنیا میں سب سے کم ایندھن استعمال کرنے والا انجن ہے۔ وجہ یہی ہے کہ یہ دیگر انجنوں کے برعکس پٹرول یا ڈیزل سے 50 فیصد زیادہ دور تک کار چلانے پر قادر ہے۔ چنانچہ اس قسم کا 1000 سی سی کا کار انجن ایک گیلن میں 100 میل تک کار چلائے گا۔

پیٹر ہوفبوئر کا کہنا ہے کہ اگلے پانچ برس میں یہ افادی انجن کاروں اور گاڑیوں میں لگے گا۔ اس سلسلے میں کمپنی نے مختلف کار کمپنیوں سے معاہدے کر لئے ہیں۔ واضح رہے، امریکی حکومت نے اعلان کر رکھا ہے کہ 2020ء تک سڑکوں پر صرف وہی کاریں آئیں گی جو ایک گیلن میں کم از کم 54.4 میل چل سکیں۔ بقیہ کاروں پر پابندی لگ جائے گی۔

(9) امریکہ کی ''شیطانی'' ایئرشپ

افغانستان، ایران، پاکستان اور شاید چین پر بھی اڑتے امریکی ڈرون تصاویر، ویڈیو فلمیں اور نقشوں پر مبنی کئی ٹیرابائٹ ڈیٹا روزانہ اپنی افواج کو بھجواتے ہیں۔ یہ ڈیٹا منظّم کرنے میں سینکڑوں لوگوں کی توانائی خرچ ہوتی ہے اور بے حساب وقت بھی لگتا ہے۔ یہ مسئلہ دیکھ کر امریکی افواج نے فیصلہ کیا کہ ایسا سپر کمپیوٹر فضا میں بھجوایا جائے جو ڈرونز اور دیگر ہوائی جہازوں سے آیا ڈیٹا منظّم کرے اور اسے نیچے بھجوائے۔ یوں افواج کا کام آسان ہو جائے گا۔

چنانچہ یہ ضرورت سامنے رکھ کر ایک امریکی اسلحہ ساز ادارے، میو 6 (MAU6) نے ''نیلا شیطان'' (Blue Devil) نامی ایئرشپ تیار کیا ہے۔ یہ 370 فٹ لمبا ہے۔ جب اس میں ہیلیم گیس بھری جائے تو یہ اپنے ہینگر سے جڑی 20 ہزار فٹ بلندی تک جا پہنچتا ہے۔ اس میں امریکیوں نے ایک سپر کمپیوٹر نصب کیا ہے جو 2 ہزار سرورز جتنی طاقت رکھتا ہے۔ لہٰذا وہ ہر ڈرون سے آنے والا ڈیٹا 15 سیکنڈ میں پروسس کر کے نیچے بھجوا دے گا۔

امریکی اگلے دو تین ماہ میں نیلے شیطان مختلف افغان علاقوں میں تعینات کریں گے۔ ان شیطانوں کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس میں ریڈار اور کیمرے بھی نصب ہوں گے۔ چنانچہ ایک شیطان کے ذریعے 36 مربع میل علاقے پر نظر رکھنا ممکن ہو گا۔ امریکی عسکری سرگرمیوں سے تو لگتا ہے کہ ابھی وہ افغانستان سے جانے کو تیار نہیں یا کم از کم ان کی ہائی ٹیک فوج طویل عرصہ افغانوں اور پڑوسیوں پر بھی مسلط رہے گی۔

(10) زمین جیسے سیارے

انسانی تاریخ کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ آیا انسان کائنات میں تنہا ہے یا اربوں کھربوں میل دور کسی اور سیارے پر بھی تیرتی جاگتی مخلوق آباد ہے؟ خلا میں تیرتی امریکی دوربین، کیپلر ایسی ہی کسی دوسری دنیا کی تلاش میں مگن ہے۔ ماہرین کے مطابق کسی سیارے میں زندگی اسی وقت جنم لیتی ہے جب وہاں پانی ہو اور پانی موجود ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سیارہ اپنے ستارے سے نہ زیادہ قریب ہو اور نہ زیادہ دور یعنی جیسے ہمارے زمین۔ فلکیاتی اصطلاح میں ایسا علاقہ قابل رہائش خطہ (Habitable Zone) کہلاتا ہے۔ سیارہ ستارے سے زیادہ قریب ہو تو شدید تپش کے باعث پانی اڑ جاتا ہے۔ زیادہ دور ہو تو برف بنتا ہے۔ مائع نہیں کہ اس میں زندگی پرورش پائے۔ دوسری دنیا کوئی تصوراتی شے نہیں بلکہ نظریاتی اعتبار سے کائنات میں اس کی موجودگی کے مواقع زیادہ ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ کائنات میں کھربوں ستارے اور اس سے ہزاروں گنا زیادہ سیارے ہیں۔ ماہرین کی رو سے صرف ہماری دودھیا کہکشاں میں پانچ کروڑ سیاروں میں زندگی موجود ہونا ممکن ہے۔

ماہ دسمبر 2011ء تک کیپلر دودھیا کہکشاں میں ایسے 54 سیارے تلاش کر چکی جو قابل رہائش خطہ میں واقع ہیں۔ مزید برآں اس نے زمین نما ایک سیارہ کیپلر 20 ایف بھی دریافت کیا۔ یہ پہلا سیارہ ہے جو ہماری زمین جیسی شکل وصورت رکھتا ہے۔ تاہم غلطی سے مشہور ہو گیا کہ اس پر زندگی موجود ہو سکتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ کیپلر 20 ایف 427 ڈگری سنٹی گریڈ درجہ حرارت رکھتا ہے، اتنی شدید گرمی میں تو پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے۔ یہ ایک ستارے، کیپلر 20 کے گرد چکر کھا رہا ہے۔ یہ ستارہ ہمارے ستارے سورج سے کچھ چھوٹا اور ہم سے 950 نوری سال دور ہے۔ (ایک نوری سال برابر تقریباً دس کھرب کلومیٹر)۔ یہ سیارہ اپنے ستارے کے گرد 20 دن میں چکر مکمل کرتا ہے۔ (زمین 365 دن لگاتی ہے) تاہم ماہرین کے نزدیک اس سیارے کی دریافت دوسری دنیا کی کھوج کے عمل میں اہم سنگ میل ہے۔ وجہ یہ ہے کہ بقول ماہرین ماضی میں کیپلر 20 ایف اپنے ستارے سے خاصی دور تھا۔ لہٰذا وہاں ایسا موسم رہا کہ پانی مائع حالت میں رہ سکے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ تب وہاں کسی قسم کی زندگی وجود رکھتی ہو۔

گو کیپلر دوربین زندگی رکھنے والا سیارہ تلاش نہیں کر سکی لیکن مستقبل کے انسان یہ کھوج تیز سے تیز کرتے جائیں گے۔ وجہ یہ ہے کہ سورج تیزی سے اپنی گیسیں استعمال کر رہا ہے۔ اگلے دو تین ارب سال میں اپنی ساری گیسیں استعمال کرنے کے بعد وہ اتنا پھول جائے گا کہ ہماری زمین کو بھی ہڑپ کر لے۔ چنانچہ یہ قیامت آنے سے قبل بنی نوع انسان کو دنیا چھوڑنی ہو گی ورنہ......

(11) موبائل اور کینسر

موبائل ایک ٹرانسمیٹر ہے اور ریسیور بھی۔ یہ ریڈیائی لہروں کے ذریعے بولنے والے کی آواز خارج یا وصول کرتا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ ریڈیائی لہریں انسانی صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں؟ اس اہم سوال کا ماہرین صحت اور ڈاکٹر حتمی جواب اب تک تلاش نہیں کر سکے۔

بعض تجربوں اور تحقیقات سے عیاں ہوا کہ اگر طویل عرصے موبائل بہت زیادہ استعمال کیا جائے تو انسان مختلف عوارض کا شکار ہو سکتا ہے۔ مثلاً دماغی سرطان اور اعصابی کمزوری، لیکن دیگر تحقیقات سے پتا لگا کہ انسان کسی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ 2011ء میں بھی اس موضوع پر تحقیق جاری رہی کیونکہ اب اربوں انسان موبائل استعمال کرنے لگے ہیں۔ لہٰذا حتمی طور پر معلوم ہونا چاہئے کہ موبائل فون سے وابستہ ریڈیائی لہریں کتنی خطرناک ہیں۔

جون 2011ء میں ماہرین طب کے ایک پینل نے عالمی ادارہ صحت (WHO) کو بتایا کہ موبائل فون کا زیادہ استعمال دماغی کینسر پیدا کر سکتا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بچوں کو زیادہ خطرہ ہے، کیونکہ ان کی کھوپڑی کی جلد اور ساخت پتلی ہوتی ہے۔ اسی خطرے کے پیش نظر عالمی ادارہ صحت نے موبائل فون کو انجن سے نکلنے والے دھوئیں اور ڈی ڈی ٹی کی کیٹیگری میں رکھ دیا۔ گویا کوئی بھی انسان ان تینوں میں سے کسی ایک شے کا زیادہ نشانہ بنا تو اس کی صحت متاثر ہو گی۔

(12) یورپ کی طویل ترین سرنگ

یورپ کے وسط میں الپس پہاڑوں کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ ان کی فطری خوبصورتی اپنی جگہ لیکن انہوں نے یورپی ممالک کے مابین باہمی رابطہ خصوصاً تجارت کو مشکل اور بہت مہنگا بنا دیا۔ چنانچہ 1992ء میں فیصلہ ہوا کہ الپس سلسلہ ہائے کوہ کے نیچے تقریباً دو ہزار فٹ گہرائی میں ایک سرنگ بنا کر وہاں ریل پٹڑیاں بچھائی جائیں۔ یہ نہایت کٹھن کام تھا، مگر انسانی عزم و حوصلے اور ذہانت و محنت سے اسے انجام دینے کا فیصلہ کر لیا۔

چنانچہ گورتھارڈ بیس (Gotthard Base) نامی اس سرنگ پر 1996ء میں کام شروع ہوا جو جولائی 2011ء میں ختم ہو گیا۔ سرنگ کھودنے کے لئے تین ہزار ٹن وزنی خصوصی کھدائی (بورنگ) مشین بنائی گئیں۔ جگہ جگہ سرنگ میں سٹیل کی سلاخیں بھی لگی ہیں تاکہ وہ پہاڑوں کا کروڑوں ٹن وزن سنبھال سکیں۔ اب سرنگ میں ریل کی پٹڑیاں بچھیں گی۔ ان پر 2016ء تک ریلیں چلنے کا امکان ہے۔

گوتھارڈ بیس سرنگ انسانی انجینئرنگ کا شاہکار ہے۔ اس کے ذریعے ممکن ہو گیا کہ جرمنی سے اٹلی بآسانی تجارتی سامان بھجوایا جا سکے۔ مزید برآں اس نے زیورچ (جرمنی) اور میلان (اٹلی) کے مابین سفر بھی ایک گھنٹہ کم کر دیا۔ یہ 35.4 میل لمبی ہے اور تقریباً 11 ارب ڈالر (نو کھرب نو ارب روپے) کے سرمائے سے تعمیر ہوئی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108726 میں وجیہہ عارف

بنت محمد عارف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ وجیہہ عارف گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد ممتاز علی خاں گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمان خالد ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 108727 میں ناصر محمود

ولد ممتاز علی خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/14 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد ممتاز علی خاں گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمان خالد ولد میاں خوشی محمد

مسل نمبر 108728 میں حمیرا اعظم

بنت محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/7 دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ حمیرا اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد عارف ولد ممتاز علی خاں گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اجمل خاں ولد رانا غلام محمد خاں

مسل نمبر 108729 میں نغمہ صباحت

بنت عزیز الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/1 دارالفضل شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نغمہ صباحت گواہ شد نمبر 1 حافظ سعید الرحمٰن ولد عبد الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 مطیع اللہ ولد محمد عبد اللہ

مسل نمبر 108730 میں طاہر احمد جاوید

ولد عبد الرحیم قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7568 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ناصر ولد محمد شریف

مسل نمبر 108731 میں باسل احمد

ولد مبارک احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 128 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ ولد عطا محمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 108732 میں فارعہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 128 ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فارعہ مبارک گواہ شد نمبر 1 باسل احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 108733 میں عمیر احسن نعیم

بنت نعیم احمد عابد قوم ...... پیشہ تدریس عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/C ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عمیر احسن نعیم گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ شمس ولد امام دین گوندل گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبد الرزاق

مسل نمبر 108734 میں مریم بی بی

زوجہ رانا محمد شفیع قوم کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم بی بی گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد امجد ولد محمد شریف

مسل نمبر 108735 میں ملک سعادت احمد

ولد محمد اسحاق قوم کھوکھر پیشہ بڑھئی عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت Carpenter مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک سعادت احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 حسن احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 108736 میں شہباز اللہ ملک

ولد ملک داؤد احمد قوم اعوان پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز اللہ ملک گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد شیخ محمد یونس گواہ شد نمبر 2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 108737 میں محمد عرفان

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن ولد شیخ محمد یونس گواہ شد نمبر 2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 108738 میں خالدہ سلطانہ

زوجہ منور احمد عباسی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 4 تولہ مالیت -/2500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع

مسل نمبر 108739 میں ظل ہما عباسی

بنت منور احمد عباسی قوم عباسی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رنگ 2 ماشے مالیت-/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ظل ہما عباسی گواہ شد نمبر 1 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود جنجوعہ ولد نذیر احمد

مسل نمبر 108740 میں حماد احمد عباسی

ولد منور احمد عباسی قوم عباسی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حماد احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی گواہ شد نمبر 2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 108741 میں میاں عبد الصبو ر

ولد میاں عبدالشکور قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔میاں عبدالصبو ر گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور ولد میاں عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالحئی ولد میاں عبدالباسط

مسل نمبر 108742 میں عظمی انور

زوجہ انور احمد قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ مالیت-/1400,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عظمی انور گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد فاروقی ولد محمد افضل فاروقی گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں

مسل نمبر 108743 میں حنا شیراز

زوجہ شیراز احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/83000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حنا شیراز گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد ولد چوہدری نوید احمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خان ولد ناظم خان

مسل نمبر 108744 میں زین علی

ولد ارشد علی کوثر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔زین علی گواہ شد نمبر 1 وقاص ارشد ولد ارشد علی کوثر گواہ شد نمبر 2 حمزہ ارشد ولد ارشد علی کوثر

مسل نمبر 108745 میں ملیحہ کنول

بنت محمود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ملیحہ کنول گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ ولد ملک عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 108746 میں شمائلہ طارق

بنت طارق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمائلہ طارق گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد طارق احمد

مسل نمبر 108747 میں مبارک احمد مغل

ولد محمد کریم قوم مغل پیشہ بڑھئی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد مغل گواہ شد نمبر 1 شرافت احمد مغل ولد فضل احمد مغل گواہ شد نمبر 2 شمس الدین ولد قمر دین

مسل نمبر 108748 میں حمزہ محمود

ولد ساجد محمود قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمزہ محمود گواہ شد نمبر 1 حماد احمد ولد شاہد احمد گواہ شد نمبر 2 اثمار احمد ولد شاہد احمد

مسل نمبر 108749 میں طاہر محمود

ولد محمد طفیل قوم مغل پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع لاہور مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق جاوید ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 108750 میں سہیل اقبال

ولد پرویز اقبال قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سہیل اقبال گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق جاوید ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد محمد طفیل

مسل نمبر 108751 میں آصف جاوید

ولد ڈاکٹر طارق جاوید قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طارق جاوید ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 108752 میں عبدالسلام

ولد عبدالستار طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-09-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالسلام گواہ شد نمبر 1 سید داؤد احمد ولد سید محمد یسین گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 108753 میں خرم شہزاد

ولد نصیر احمد واہلہ قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/28000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ

کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خرم شہزادگواہ شد نمبر1 عثمان داؤد ولد داؤد احمد گواہ شدنمبر2 سعید احمد جاوید ولدعبدالحئی

مسل نمبر 108754 میں ساغرمحمود

ولد چوہدری آصف علی قوم ہندل جٹ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-08-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ساغرمحمود گواہ شدنمبر1 عثمان داؤدولدداؤداحمد گواہ شدنمبر2 ناسک احمدولد شیخ محمدنصیراحمد

مسل نمبر 108755 میں امتیازاحمد تابش

ولد نثاراحمد قوم راجپوت پیشہ ملازمتیں عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)پلاٹ 5مرلہ واقع جھنگ مالیت -/200,000روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔امتیاز احمد تابش گواہ شدنمبر1 شہزاداسلم ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر رشید احمد ولدعبدالماجد

مسل نمبر 108756 میں نبیل احمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نبیل احمد گواہ شدنمبر1 نصیراحمد ولدعبداللطیف گواہ شدنمبر2 خواجہ طاہراحمد ولدخواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 108757 میں رمیزاحمد

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔رمیز احمد گواہ شدنمبر1 نصیر احمد ولد عبداللطیف گواہ شدنمبر2 خواجہ طاہر احمد ولدخواجہ محمد یوسف

مسل نمبر 108758 میں برہان احمد

ولدمحموداحمدقوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-04-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔برہان احمد گواہ شدنمبر1 فرحت اللہ ولد بشیر احمد چوہان گواہ شدنمبر2 خرم شہزادصدیقی ولدمحمداحمدصدیقی

مسل نمبر 108759 میں سیدفواد حسن

ولد سید شمشاد علی قوم سید پیشہ طالبعلم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سیدفوادحسن گواہ شدنمبر1 خرم شہزاد صدیقی ولد محمداحمدصدیقی گواہ شدنمبر2 فرحت اللہ ولد بشیراحمد چوہان

مسل نمبر 108760 میں حنان احمد

ولد شیخ تنویر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔حنان احمد گواہ شدنمبر1 خرم شہزادصدیقی ولدمحمد احمد صدیقی گواہ شدنمبر2 ظفراحمد خان ولدسعیداللہ خان

مسل نمبر 108761 میں سیدہ تہدیہ حسن

بنت سید ریحان الحسن قوم سید پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ تہدیہ حسن گواہ شدنمبر1 سید ریحان الحسن ولد سید ضیاء الحسن گواہ شدنمبر2 خرم شہزادصدیقی ولدمحمداحمدصدیقی

مسل نمبر 108762 میں ملک اسامہ

ولدملک نعیم طارق قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-08-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ملک اسامہ گواہ شدنمبر1 محمد بشیرمحمودولدمحمداحمدتنویرگواہ شدنمبر2 توقیراحمدولدنیراحمد

مسل نمبر 108763 میں عقیل حیدر

ولدسیدامجد حسین شاہ نقوی قوم سید پیشہ طالبعلم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-06-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔عقیل حیدر گواہ شدنمبر1 توقیر احمد ولدمنیراحمد گواہ شدنمبر2 عقیل حیدرولدسیدامجد حسین شاہ

مسل نمبر 108764 میں اعجازمحمود خان

ولدطاہرمحمودخان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-08-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اعجازمحمود خان گواہ شد نمبر1 طاہرمحمود خان ولد لطیف احمد خان گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالقدیرولدصوبیدارعبدالوہاب

مسل نمبر 108765 میں وحید احمد

ولدشفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔وحید احمد گواہ شدنمبر1 سجیل احمد باسل ولدشفیق احمد گواہ شدنمبر2 جواداحمد ولدشفیق احمد

مسل نمبر 108766 میں جواداحمد

ولدشفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔جواداحمد گواہ شدنمبر1 سجیل احمد باسل ولدشفیق احمد گواہ شدنمبر2 وحیداحمد ولدشفیق احمد

مسل نمبر 108767 میں سجیل احمد باسل

ولدشفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ11-09-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سجیل احمد باسل گواہ شد

نمبر1 وحید احمد ولد شفیق احمد گواہ شد نمبر2 صادق احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 108768 میں ثمر احمد

ولد قمر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ثمر احمد گواہ شد نمبر1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب گواہ شد نمبر2 قمر احمد ولد ماسٹر خورشید احمد

مسل نمبر 108769 میں ظفر اللہ بھٹی

ولد نصر اللہ طاہر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر1 عطاء الودود ولد ملک صلاح الدین حنیف گواہ شد نمبر2 محمد احمد عبدالوالی ولد غلام قادر

مسل نمبر 108770 میں عبدالمقیت

ولد عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالمقیت گواہ شد نمبر1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر2 عبدالشکور ولد عبدالحمید

مسل نمبر 108771 میں محمد قدیر ناصر

ولد محمد شریف اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد قدیر ناصر گواہ شد نمبر1 رضوان احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر2 ندیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 108772 میں عبدالکبیر

ولد عبدالرؤف قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121/JB Hassanpur/ Gokhuw ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالکبیر گواہ شد نمبر1 سلامت علی باسط ولد محمد مالک گواہ شد نمبر2 منیر احمد حسنی ولد خلیل احمد حسنی

مسل نمبر 108773 میں سعدیہ منیر

بنت منیر احمد خلیل قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 121/JB Hassanpur/ Gokhuw ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔سعدیہ منیر گواہ شد نمبر1 سلامت علی باسط ولد محمد مالک گواہ شد نمبر2 منیر احمد حسنی ولد خلیل احمد حسنی

مسل نمبر 108774 میں تنزلہ عاطف

زوجہ عاطف شہزاد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگٹ اونچا ضلع حافظ آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/100.000 روپے (2) جیولری گولڈ 6.250 گرام مالیت-/31700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔تنزیلہ عاطف گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 عامر شہزاد ولد منور احمد

مسل نمبر 108775 میں محمد منیر منور

ولد نور احمد قوم راجپوت پیشہ رٹیائرڈ عمر 54 سال بیعت 1973ء ساکن سچا سودا ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ مالیت...... (2) زرعی زمین 6 کنال 18 مرلہ مالیت...... (3) سیونگ اکاؤنٹ مالیت-/10,00,000 روپے (4) مکان 3.5 مرلہ مالیت-/550,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/9016 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/35000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد منیر منور گواہ شد نمبر1 محمد سلیم اختر ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108776 میں خالد محمود احمد

ولد غلام علی قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود احمد گواہ شد نمبر1 محمد نعیم احمد باجوہ ولد رفیق احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 تنویر احمد شاہد ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 108777 میں ثمرین کنول

بنت داؤد احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمرین کنول گواہ شد نمبر1 ضیاء اللہ منگلا ولد محمد یوسف منگلا گواہ شد نمبر2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 108778 میں فرزند بیگم

زوجہ مقصود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9/RB Mataba Khas ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2 تولہ مالیت-/100,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزند بیگم گواہ شد نمبر1 انس محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 108779 میں کلثوم اختر

زوجہ داؤد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9/RB Mataba Khas ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت-/10,000 روپے (2) جیولری گولڈ 7 تولہ مالیت-/3,64,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔کلثوم اختر گواہ شد نمبر1 داؤد احمد ولد برکت علی گواہ شد نمبر2 ہارون مقصود ولد مقصود احمد

مسل نمبر 108780 میں رفعت ماجدہ

زوجہ صفدر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9/RB Mataba Khas ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/250,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رفعت ماجدہ گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر2 ہارون مقصود ولد مقصود احمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی مسکان سعید بنت مکرم سعید انور صاحب اسلام آباد نے خدا کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 8 نومبر 2011ء کو ان کی رہائش گاہ دارالعلوم شرقی نور ربوہ میں دعائیہ تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ نویدہ سعید صاحبہ کو ملی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی برکات سے فیضیاب کرتے ہوئے اور آئندہ زندگی میں کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ قطب پور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ملک سرفراز احمد صاحب ابن مکرم ملک وسیم احمد صاحب چک نمبر 350 W.B ضلع لودھراں آف دوالمیال ضلع چکوال کو 11 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 16 فروری 2012ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی مکرم حافظ اکرم صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز موصوف کیلئے مبارک کرے۔ اور اسے سینوں میں بٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مشتاق احمد صاحب ڈرائیور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم جلال دین صاحب آف چک اجنیانوالہ ضلع شیخوپورہ حال مقیم دارالصدر شرقی ربوہ کو مورخہ 10 مارچ 2012ء کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عنایت فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جلسہ یوم مصلح موعود

مکرم فضل احمد انجم صاحب معلم وقف جدید، صابن دستی ضلع بدین تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت صابن دستی ضلع بدین کو مورخہ 21 فروری 2012ء کو جلسہ یوم مصلح موعود منانے کی توفیق ملی۔ جلسہ کی صدارت مکرم رفیق احمد صاحب صدر جماعت صابن دستی نے کی۔ تلاوت، نظم کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے تقریر کی۔ آخر پر صدر صاحب نے دعا کروا کر اس بابرکت تقریب کا اختتام کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو احسن رنگ میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم مبارک علی طاہر صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم طارق احمد صاحب اور بھاوجہ مکرمہ راشدہ پروین صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2 جنوری 2012ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت نومولودہ کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل فرماتے ہوئے غزالہ طارق نام عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب آف جیدچک شیخوپورہ کی نواسی اور مکرم رائے امیر علی صاحب وکیل والا ننکانہ صاحب کی پوتی اور مکرم رائے محمد خان کھرل آف جھنگڑا حاکم والا ننکانہ صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی لمبی عمر والی، نیک سیرت اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالسلام صاحب معلم سلسلہ قطب پور ضلع لودھراں تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم ماجد احمد صاحب ابن مکرم سلیم احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن جماعت قطب پور ضلع لودھراں عمر سات سال کا جسم گرم چائے گرنے کی وجہ سے کافی سارا جل گیا ہے اور پھوڑے بن گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جلد صحت والی لمبی زندگی دے۔ نیز جملہ پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم راشد احمد ڈیڑھوی صاحب انسپکٹر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نزہت طارق صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر طارق اسماعیل صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع سیالکوٹ آف قلعہ کالر والا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23 دسمبر 2011ء کو تیسرا بیٹا عطا کیا ہے۔ بچہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سرمد احمد عکاشہ عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب مرحوم کا پوتا، مکرم شریف احمد صاحب ڈیڑھوی انسپکٹر وقف جدید کا نواسہ اور ننھیال کی طرف سے حضرت میاں پیر محمد صاحب پیر کوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک، دیندار، صحت والی لمبی عمر والا اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ آمین

اعلان گمشدگی

مکرم محمد عبدالرشید ملک صاحب ولد مکرم مولوی محمد احمد ثاقب صاحب دارالعلوم غربی شاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

طارق محمود عرف لکی ولد مکرم مولوی محمد احمد ثاقب صاحب اپنے گھر واقعہ محلہ دارالعلوم غربی ربوہ سے بوجہ ذہنی مریض ہونے کے 2 مارچ 2012ء سے کہیں چلا گیا ہے۔ جو تلاش بسیار کے باوجود تا حال نہیں مل سکا۔ طارق محمود عرف لکی کی عمر 45 سال ہے۔ دبلا جسم ہے۔ سفید قمیض اور نیلی پینٹ پہنے ہوئے ہے۔ پاؤں میں چپل ہے۔ جس دوست کو ملے۔ درج بالا ایڈریس پر پہنچا کر ممنون فرمائیں یا درج ذیل فون نمبر پر اطلاع دیں۔

فون نمبر 0300-9512077,0333-4145193

0476213033

الفت کے پھول

ہے محبت میری سب کے واسطے
دُور ہیں نفرت سے میرے راستے
بانٹتے ہیں ہم سدا الفت کے پھول
ہم دلوں میں ہیں محبت پالتے

خواجہ عبدالمومن

مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب

گنے کا مختصر تعارف

عربی نام قصب، فارسی نیشکر، انگریزی شوگر کین۔ گنا بانس کی قسم کا پودا ہے۔ جس کا ذائقہ نہایت شیریں اور رس سے بھرا ہوتا ہے۔ گنا برصغیر کے علاوہ اور بھی بعض ممالک میں پایا جاتا ہے رنگت کے لحاظ سے سبز سرخ اور سیاہ۔

گنے کی کئی اقسام ہیں ایک قسم پونا کہلاتی ہے یہ بڑا موٹا اور رسیلا ہوتا ہے۔ سہارن پور کا گنا بڑا مشہور ہے۔ پونا گنا قریباً سارا سال ملتا رہتا ہے بڑے بڑے شہروں اور قصبات میں لوگ اس کا رس نکال کر فروخت کرتے اور چھیل کر گنڈیریاں تیار کر کے فروخت کرتے ہیں برصغیر میں گنے کی پیداوار کروڑوں ٹن سالانہ ہے جو شوگر ملز کو سپلائی کیا جاتا ہے شروع اکتوبر سے یہ بڑے ٹرالے، ٹرالیوں، ریڑھوں اور ٹرکوں کے ذریعہ شوگر ملز میں جانا شروع کر دیتے ہیں۔ زمیندار اپنی ضرورت کے مطابق اپنے دیسی طریقہ سے گڑ، شکر، راب اور چینی تیار کر کے منڈیوں میں فروخت کرتے ہیں گنا مویشیوں کیلئے نہایت عمدہ اور طاقتور چارہ بھی ہے۔

گنے کی گنڈیریاں چوسنا بخار کی شدت کو توڑتا ہے۔ دانتوں کو صاف کرتا اور گندہ دہنی کو زائل کرتا ہے مرض یرقان میں حکماء عرصہ قدیم سے گنے کا رس یا گنڈیریاں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ضعف جگر کے مریض کو اگر ایک گلاس گنے کا رس روزانہ پلایا جائے تو بہت سودمند ہے گنا یا گنڈیریاں معدہ جگر دل دماغ گردے مثانہ آنکھوں اور تولیدی اعضاء کو تقویت دینے کے علاوہ پیشاب کی قلت کو دور کرتا ہے۔

گنے کا ذکر قدیم تاریخ ہند میں پایا جاتا ہے۔ گنے میں کیلشیم، فولاد، وٹامنز سی اور بی کافی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ گنا مفرح قلب ملین طبع، مدربول، مقوی جگر معدہ، خون پیدا کرتا، دانتوں کو صاف کرتا اور مضبوط کرتا، جسم کو فربہ کرتا گلے سینہ اور پھیپھڑوں کو صاف کرتا اور کھانسی میں مفید ہے۔

گنے کے رس سے کھیر پکائی جاتی ہے جسے رساول کہتے ہیں نہایت خوش ذائقہ مزیدار پکوان ہے۔ رساول میں قدرے کھٹاس بھی ہوتی ہے جو گڑ کے شربت میں پکے چاولوں میں نہیں ہوتی۔ گنے میں قدرت نے بے شمار شفا بخش اثرات رکھے ہیں۔ مگر ذیابیطس، وائی بادی بلغمی امراض کے مریضوں اور بوڑھے کمزور پھیپھڑوں کو نقصان دیتا ہے۔

عجائبات عالم

جزیرہ رہوڈز پر سورج دیوتا کا بت

ایشیائے کوچک (ترکی) کی بندرگاہ سے 19 کلومیٹر بحیرہ ایجئین میں ایک خوبصورت جزیرہ رہوڈز واقع ہے۔ یہ سورج کے دیوتا ہیولس کے حوالے سے مشہور ہے۔ اپنے دور کا ایک اہم تجارتی مرکز بھی تھا اس جزیرے کی تاریخ کافی قدیم اور دلچسپ ہے۔

جزیرہ رہوڈز پر زمانہ قدیم سے ہی یونانی قابض رہے ہیں۔ اسی جزیرہ میں تقریباً 280 قبل مسیح میں یہاں کے لوگوں نے دیوتا کو خوش کرنے کیلئے اس کا دیو پیکر مجسمہ تعمیر کیا جو ان کے خیال میں بیرونی حملہ آوروں سے ان کی حفاظت کرتا تھا۔

اس کو مجسمہ ساز نے آٹھ دھاتوں سے بارہ سال کی محنت کے بعد مکمل کیا۔ اس نے یہ مجسمہ 292 قبل مسیح سے 280 قبل مسیح کے دوران بنایا۔ مجسمہ ساز کے متعلق ایک روایت مشہور ہے کہ جب مجسمہ مکمل ہوگیا تو اچانک اسے اندازہ ہوا کہ اس نے مجسمہ بنانے میں ایک بڑی غلطی کر دی ہے۔ اسے اپنی غلطی کا اس شدت سے افسوس ہوا کہ اس نے خودکشی کر لی۔ لیکن اس کے باوجود یہ مجسمہ اس قدر دلکش اور بڑا تھا کہ دنیا کے عجائبات میں شمار ہونے لگا۔

چمکدار کانسی کا یہ مجسمہ یا بت 120 فٹ بلند تھا اور اس کا وزن 295 ٹن تھا یہ دیو پیکر مجسمہ بندرگاہ کے باب الداخلہ پر ایستادہ کیا گیا تھا۔ یہ ایک خلیج پر نصب کیا گیا تھا۔ اس کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ اتنا بڑا تھا کہ اس کی ایک ٹانگ خلیج کے ایک طرف اور دوسری ٹانگ دوسری طرف ہوتی تھی۔ یعنی یہ پوری بندرگاہ کو اپنی ٹانگوں کے درمیان لئے کھڑا تھا اور بحری جہاز اس کی کھلی ہوئی ٹانگوں کے درمیان سے گزر جاتے تھے۔ ایک بہت بڑا آئینہ مجسمہ کے سینے میں جڑا تھا۔ یہ آئینہ اتنا روشن اور شفاف تھا کہ جب بھی کوئی بحری جہاز مصر کی بندرگاہ سے روانہ ہوتا اس کا عکس رہوڈز کی بندرگاہ پر اس آئینے میں نظر آجاتا تھا۔

قدیم عجائبات میں اس مجسمے کی عمر سب سے کم تھی اس کو مکمل ہوئے ابھی 56 سال بھی نہیں گزرے تھے کہ 227 قبل مسیح یا 224 قبل مسیح میں ایک زلزلہ آیا تو یہ دیو پیکر مجسمہ سمندر میں غرقاب ہو گیا۔

☆......☆......☆

استعمال شدہ پانی سے بجلی بنانے کا تجربہ

بجلی بنانے کی اس ترکیب کو ریڈ یعنی 'ری ورس الیکٹروڈائیلسز' کہا جاتا ہے۔ امریکہ میں محققین کا کہنا ہے کہ انہوں نے ایک ایسی تجرباتی مشین بنائی ہے جس کے ذریعے استعمال شدہ پانی سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ امریکہ میں پنسلوینیا سٹیٹ یونیورسٹی کے محققین کا کہنا ہے کہ اس مشین کے ذریعے نہ صرف بجلی پیدا کی جاسکے گی بلکہ بجلی کے ساتھ ساتھ یہ مشین بجلی کی پیداوار کیلئے استعمال کئے جانے والے پانی کو صاف کرنے کا کام بھی سرانجام دے گی۔ محققین کا کہنا ہے کہ یہ مشین ترقی پذیر ممالک کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے اس ایجاد کے بارے میں مزید تفصیلات سائنس نامی جرنل میں شائع کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ ہالینڈ میں سائنسدان پچھلے کئی برسوں سے ملک کے ساحلی علاقے میں ایک ایسی ترکیب کو استعمال میں لانے کی کوشش کر رہے تھے جس سے پانی کے ذریعے بجلی پیدا کی جاسکے۔ بجلی بنانے کی اس ترکیب کو "ریڈ" یعنی ری ورس الیکٹروڈائیلسز کہا جاتا ہے اور اس میں سمندری اور دریائی پانی کی مدد سے بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

بلغم ٹیسٹ گردن کے کینسر پر قابو پانے میں مددگار

بلغم ٹیسٹ گردن کے کینسر پر قابو پانے میں مددگار سویڈن میں کی گئی ایک تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ بلغم اور خون کے ٹیسٹ خواتین میں گردن کے کینسر پر قابو پانے میں مددگار ہوتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق جن خواتین میں گردن کے سرطان کی تشخیص اسکریننگ کے ذریعے ہوئی ان میں بانوے فیصد تک مکمل طور پر صحت مند ہونے کی توقع ہوتی ہے۔ محققین کا کہنا ہے کہ بلغم اور خون کا ٹیسٹ گردن کے کینسر کی تشخیص تو نہیں کرتا البتہ یہ ان سیلز میں تبدیلیوں کو چیک کرنے میں مدد دیتا ہے جو مرض کی نشاندہی کرسکتے ہیں اس سے کینسر کا ابتدائی سٹیج پر پتہ لگایا جاسکتا ہے۔ سویڈن میں ماہرین نے انیس ننانوے اور دو ہزار ایک کے درمیان گردن کے سرطان میں مبتلا ہونے والی ایک ہزار دو سو تین خواتین کی اسکریننگ کے ذریعے بروقت تشخیص کر لی تھی۔ سویڈش اسکریننگ پروگرام کے تحت پچیس سے 49 برس کی خواتین کے ہر تین سال میں بلغم اور خون کے ٹیسٹ لئے جاتے ہیں۔ جبکہ پچاس سے چونسٹھ برس کی خواتین کے پانچ سال میں ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔

قبل از وقت پیدائش، بچوں پر بیماریوں کا زیادہ حملہ

برطانیہ کے سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق قبل از وقت پیدا ہونے والے بچوں کو پانچ برس کی عمر تک بیماریاں لاحق ہونے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق کے دوران دس برس پہلے پیدا ہوئے پانچ سال تک کی عمر کے 14 ہزار بچوں کی صحت کے ریکارڈ کا مطالعہ کیا گیا ہے۔ اس تحقیق میں یونیورسٹی آف لیسٹر، لیورپول، آکسفورڈ واروک اور نیشنل پیرنٹل ایپڈیمولوجی یونٹ کے سائنسدان شامل تھے۔ تحقیق میں پایا گیا ہے کہ جو بچے 36ویں ہفتے سے پہلے پیدا ہوتے ہیں۔ پانچ برس کی عمر تک ان بچوں کے بیمار ہونے اور ہسپتال جانے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔

ضرورت باورچی

ربوہ کی ایک نہایت معزز فیملی کیلئے ان کے گھر کے کام کاج اور کوکنگ وغیرہ کیلئے ایک مخلص چھوٹی احمدی فیملی کی ضرورت ہے۔ رہائش کیلئے کوارٹر دیا جائے گا۔ تنخواہ حسب قابلیت ہو گی۔ ملازمت کے خواہشمند فیملی کے بہت چھوٹے بچے نہ ہوں۔ ربوہ میں موجود فیملی کو ترجیح دی جائے گی۔ ملازمت کی خواہشمند فیملیز صدر محلہ یا امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ محمد عباس احمد: 03336572963

گمشدہ بٹوہ

مکرم مظہر احمد طاہر صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بٹوہ ساہیوال روڈ نزد دارالفتوح شرقی پر جیب سے گر گیا ہے۔ جس میں خاکسار کی کچھ نقدی، شناختی کارڈ، موبائل کی 3 عدد سم اور ایک میموری کارڈ تھا۔ جن صاحب کو ملے خاکسار کو اطلاع دیں۔ فون نمبر 0315-4630565,
0343-7999398

دکان کرایہ کیلئے خالی ہے

ایک عدد دکان فلش کی سہولت کے ساتھ گولبازار نزد بیت المہدی 15 فرنٹ اور 60 فٹ لمبی ہے کرایہ پر دینا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب فون نمبر 03157587267 پر رجوع کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14-مارچ

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:18
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

تریاق مثانہ کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

نیو وی آئی پی فلیٹ برائے کرایہ
6 عدد فلیٹ محلّہ دارالعلوم غربی صادق کرایہ کیلئے خالی ہیں رابطہ نمبر: 0336-7471716

سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر منتقل ہو چکی ہے
سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
سکول شوز کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
0476212762-0301-7970654

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

داخلہ الصادق اکیڈمی 2012ء
☆الصادق اکیڈمی گرلز سیکشن میں کلاس پریپ سے کلاس 5th (پنجم) تک داخلہ جاری ہے۔
☆اسی طرح الصادق اکیڈمی بوائز سیکشن میں کلاس 6th to 9th کیلئے داخلہ جاری ہے۔
مزید معلومات کیلئے دفتر سے رابطہ کریں
رابطہ نمبر گرلز سیکشن: 6212034-6211637
بوائز سیکشن: 6214399
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

FR-10

ضرورت سٹاف (1) اکاؤنٹ کلرک تعلیم F.A ترجیحاً ریٹائرڈ تجربہ کار (2) کلرک تعلیم F.A (3) شعبہ دواسازی تعلیم میٹرک۔
صدر صاحب حلقہ کی تصدیق ساتھ فوری ملیں
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ: 047-6211538